چند اہم کتابیں

نقوشِ سلیمانی ہندوستان کے مایۂ ناز ادیب و مفکر علامہ سید سلیمان ندوی کی تازہ ترین اہم کتاب۔ علامہ موصوف نے ہندوستانی زبان و ادب کے متعلق اب تک جتنی تقریریں اور خطبے دیے ہیں ان سب کو اس مجموعہ میں جمع کر دیا گیا ہے۔ ہندوستان میں ہندوستانی، ہماری زبان کا نام اور ہماری زبان بیسویں صدی میں، اُردو انسائیکلو پیڈیا، زبان اُردو کی ترقی کا مسئلہ وغیرہ جیسے اہم عنوانات پر اس مجموعہ میں روشنی ڈالی گئی ہے یہ کتاب نہایت اہتمام کے ساتھ شائع کی گئی ہے قیمت مجلد سے ر

یورپ کی حکومتیں مصنفہ نجم الدین جعفری بی اے ایل ایل ڈی و مظہر انصاری بی اے (آنرز) ہندوستان میں سیاسی بیداری بڑی تیزی سے پھیل رہی ہے اور ہر خواص و عوام ایسے سیاسی لٹریچر کی تلاش میں رہتے ہیں جو ان کی سیاسی تربیت کر سکیں صوبجاتی خود اختیاری اور فیڈریشن اسکیم سامنے ہوتے ہوئے ہندوستانیوں کو یورپ کی حکومتوں کے طرز حکمرانی سے باخبر ہونے کی سخت ضرورت ہے۔ اس کتاب میں برطانیہ، فرانس، اٹلی، سوئٹزرلینڈ اور جرمنی کے نظامِ حکومت پر روشنی ڈالی گئی ہے، اور تفصیل سے بتایا گیا ہے کہ ہر ملک میں حکومت کے مختلف شعبے کس طرح فرائض حکمرانی سے عہدہ برا ہوتے ہیں۔ ہر ملک کے تذکرہ حالات سے پہلے اس کی سیاسی ارتقا کی تاریخ بھی بیان کر دی گئی ہے۔ ضخامت ۲۲۵ صفحات، مجلد عہ ۔

معاہدۂ عمرانی از ژان ژاک روسو۔ مترجمہ ڈاکٹر محمود حسین خان صاحب بی اے (جامعہ) ایم اے۔ پی ایچ ڈی (ہائیڈلبرگ) حریت، اخوت اور مساوات جس کا روحانی پیام دنیا کو اسلام نے پہنچایا تھا اُس کی سیاسی تبلیغ یورپ میں روسو کے معاہدہ عمرانی نے کی۔ روسو کا کمال یہ ہے کہ اُس نے سیاست مدن کے دقیق مسائل باتوں باتوں میں سمجھا دیے ہیں۔ اس کی یہ کتاب جو معنوی حیثیت سے فلسفۂ سیاست کی اہم کتاب ہے زبان اور طرز بیان کے لحاظ سے سہل ہے۔ قیمت مجلد ۶ ر

پستالوزی از ڈاکٹر قاضی عبد الحمید صاحب بی اے (جامعہ) ایم اے۔ پی ایچ ڈی (برلن) جس طرح یورپ کے عہد جدید میں کولمبس نے جغرافیہ کا نقشہ اور کانٹ نے فلسفہ کا استحالہ کر دیا، اسی طرح پستالوزی نے تعلیم کی دنیا میں ایک انقلاب برپا کر دیا۔ اس کتاب میں پستالوزی کی زندگی، اس کے فلسفۂ تمدن، اس کے تعلیمی نظریے اور تعلیمی کارنامے اور اُن کی تفصیل سلیس زبان اور دلکش انداز بیان میں ملاحظہ فرمائیے۔ قیمت عہ ر

صدر دفتر:۔ مکتبہ جامعہ۔ نئی دہلی مقامی شاخ:۔ جامع مسجد دہلی

دیگر شاخیں:۔ ۱۔ لوہاری دروازہ۔ لاہور۔ ۲۔ امین آباد۔ لکھنؤ

۳۔ پرنسس بلڈنگ جے جے ہسپتال۔ بمبئی ۳